321751 ـ ملازم كو مالک كی طرف سے ٹكٹ كی رقم ملے گی، چنانچہ اگر ملازم اپنے ذاتی ویزا كارڈ كو استعمال كرتے ہوئے ٹكٹ خریدے اور اسے پوائنٹس ملیں تو كیا مالک كو اس حوالے سے اطلاع كرے؟

سوال

سوال نمبر 176034 كا جواب جس میں "دكانداروں كی جانب سے ویزا كارڈ استعمال كرنے پر صارفین كو دئیے جانے والے تحائف اور پوائنٹس كا حكم" بیان كیا گیا ہے، آپ مزید واضح كر دیں كہ ان پوائنٹس كو حاصل كرنا اور انہیں ذاتی استعمال میں لانا كیسا ہے؟ یہ بات ذہن نشین رہے كہ خریداری كرتے ہوئے ادا كی گئی رقم مالک كی طرف سے واپس كر دی جائے گی، سمجھانے كے لیے مثال بیان كرتا ہوں كہ: ملازم اپنا ذاتی ویزا كارڈ استعمال كرتے ہوئے ائیر ٹكٹ خریدتا ہے اور پھر سفر سے واپسی پر سفر كے تمام اخراجات مالک كی جانب سے واپس كر دئیے جاتے ہیں، پھر چند دنوں یا ہفتوں كے بعد ویزا كارڈ استعمال كرنے كی وجہ سے دئیے جانے والے پوائنٹس میرے ذاتی بیلنس میں شامل كر دئیے جاتے ہیں جنہیں نقدی كی شكل میں بھی تبدیل كیا جا سكتا ہے؛ اگرچہ یہ نقدی معمولی ہی ہوتی ہے۔ تو سوال یہ ہے كہ كیا ان پوائنٹس كی وجہ سے حاصل ہونے والی نقدی مالک كو واپس كرنا ضروری ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

پہلے سوال نمبر: (176034) كے جواب میں گزر چكا ہے كہ جو شخص ویزا كارڈ كے ذریعے خریداری كرے تو اسے پوائنٹس دینا جائز ہے، اور یہ پوائنٹس ایسے ہی ہیں جیسے چیز كی قیمت میں كمی كر دی جائے۔

سوال میں مذكور صورتِ مسئلہ میں ملازم پر یہ بتلانا لازم ہے كہ سفری ٹكٹ كتنے میں خریدی گئی ہیں، تو اس صورت میں اگر ملازم كو رعایت ملتی ہے، یا ایسے پوائنٹس ملتے ہیں جو كہ نقدی میں بدل سكتے ہیں تو مالک یا آجر كو اس بات كی خبر دینا لازم ہے، چنانچہ اگر آجر اس كی اجازت دے تو پھر اس میں كوئی حرج نہیں ہے وگرنہ آجر یا مالک پر سفری ٹكٹ كے لیے صرف حقیقی رقم ادا كرنا ہی لازم ہو گا۔

یہاں یہ كہنا كہ مذكور پوائنٹس یا قیمت میں رعایت ملازم كے ذاتی ویزا كارڈ كو استعمال كرنے سے حاصل ہوئی ہے اور یہ كارڈ ملازم كی ملكیت ہے تو اس سے اس مسئلے كے حكم میں كوئی فرق نہیں پڑتا، بالكل ایسے ہی جیسے ملازم كو پوائنٹس اس لیے ملیں كہ انہوں نے خریداری بہت زیادہ كی ہے، یا رشتہ داری كی وجہ سے قیمت میں

رعایت مل جائے یا کسی اور وجہ سے قیمت کم لگے تو ہر ایک صورت میں یہ لازم ہے کہ حقیقی قیمت آجر کو بتلانا لازم ہے۔

چنانچہ مذکورہ دئیے گئے پوائنٹس کے عوض رقم دی جائے تو پھر اسے بھی ٹکٹ کی رقم سے منہا کر کے اصل لاگت کا حساب لگایا جائے گا۔

واللہ اعلم